کمپنی (ایس ای سی ایم سی) کے ذریعے چلائی جانے والی مائن سے حاصل کردہ لیگنائٹ کول پر انحصار کرے گا۔

کمپنی نے اپنے مکمل ملکیتی ذیلی ادارے تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ذریعے ایک جے وی پروجیکٹ کمپنی یعنی تھل نووا پاور تھر پرائیویٹ لمیٹڈ (''تھل نووا'') پروجیکٹ کی تکمیل کے لئے قائم کی ہے۔

تھل نووا نے پرائیویٹ پاور انفرا اسٹرکچر بورڈ (پی پی آئی بی) سے لیٹر آف انٹینٹ (LOI) اور لیٹر آف سپورٹ (LOS) حاصل کرلیا ہے۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (NEPRA) نے جنریشن لائسنس جاری کردیا ہے اور پروجیکٹ کمپنی کو تھر کول پر اپ فرنٹ ٹیرف بھی تفویض کردیا ہے۔ تھل نووا نے سندھ انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (SEPA) کی جانب سے سند عدم اعتراض (NOC) بھی حاصل کرلیا ہے۔ چائنا مشینری اینڈ انجینئرنگ کارپوریشن کا بحیثیت ای پی سی کنٹریکٹر تقرر کردیا گیا ہے۔

پروجیکٹ کی مجموعی لاگت لگ بھگ 500 ملین امریکی ڈالر ہے۔ ابتدائی ترقیاتی اخراجات اور معاہدے تھل نووا کی جانب سے انجام دیئے جارہے ہیں اور اس میں سرمایہ کاری مساوی طور پر جے وی اے پارٹنرز کی جانب سے کی جارہی ہے۔ اگرچہ پروجیکٹ ملکی وسائل پر منحصر مستحکم بنیاد کا حامل ہے اور اسے متعلقہ حکومتوں کی جانب سے تمام تر سپورٹ اور حوصلہ افزائی حاصل ہے پھر بھی اسے بروقت فنانشل کلوز کے حصول میں کئی چیلنجوں کا سامنا رہا ہے۔ تھل نووا پروجیکٹ کے تمام معاہدوں کی تکمیل اور پروجیکٹ کے فنانشل کلوز محفوظ بنانے میں فعال طور پر سرگرم ہے۔

اظہار تشکر

آخر میں، ہم اللہ تعالی کے بے حد شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں چیلنج کے وقت میں اپنی رحمت سے نوازا۔ ہم اپنے تمام کسٹمرز، ڈیلرز، بینکرز اور جوائنٹ وینچر اور ٹیکنیکل پارٹنرز کے مسلسل تعاون اور کمپنی پر ان کے اعتماد کو سراہتے ہیں۔ ہم اپنے ٹیم ممبران کی کاوشوں کے بھی معترف ہیں جنھوں نے ان نتائج کے حصول کیلئے انتھک جدوجہد کی۔

منجانب بورڈ

آصف رضوی
چیف ایگزیکٹو آفیسر

کراچی:
مورخہ: 24 اپریل 2017

30 ستمبر 2016 کو ختم ہونے والے سال کیلئے ایم ایچ سی سی پی آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات پر منحصر، جن کی منظوری ایم ایچ سی سی پی، کے بورڈ نے 28 نومبر 2016 کو دی تھی، تھل لمیٹڈ کے بورڈ نے ایم ایچ سی سی پی کے 201,529,290 شیئرز تھل لمیٹڈ، میٹرو بی وی (Metro BV) کی جانب سے باہمی رضامندی سے طے کردہ نرخوں پر فروخت کرنے کا آپشن استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔

بورڈ کے فیصلے کے مطابق تھل لمیٹڈ نے اپنا یہ اختیار استعمال کیا اور 19 دسمبر 2016 کو 2.12 بلین روپے مالیت کی اپنی شیئر ہولڈنگ فروخت کردی اور 201,529,290 شیئر میٹرو بی وی کو منتقل کرتے ہوئے 1.84 بلین روپے کا قبل از ٹیکس منافع ایک بار حاصل کیا۔

پاور سیکٹر میں سرمایہ کاری

سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی لمیٹڈ

ایس ای سی ایم سی حکومتِ سندھ، تھل لمیٹڈ، اینگرو پاور جن لمیٹڈ، حب پاور کمپنی لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، سی ایم ای سی تھر مائننگ انویسٹمنٹس لمیٹڈ اور ایس پی آئی منگڈ ونگ کے مابین ایک جوائنٹ وینچر ہے۔ یہ تھر کول بلاک-II میں پاکستان کے پہلے اوپن پٹ مائننگ پروجیکٹ کو تیار کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ پروجیکٹ نے 4 اپریل 2016 کو اپنا فنانشل کلوز حاصل کیا۔

یہ پروجیکٹ زیر تعمیر ہے اور تکمیل کا مرحلہ شیڈول سے آگے ہے۔ آج کی تاریخ تک c. 29 M BCM کا غیر ضروری بوجھ صاف کردیا گیا ہے اور کان 72 میٹرز کی گہرائی تک پہنچ چکی ہے۔ ایفلوئنٹ ڈسپوزل لائن اور لیفٹ بینک آؤٹ فال ڈرینج اسکیم کے متعلقہ انفرااسٹرکچر پروجیکٹس بھی ممکنہ طور پر شیڈول کے مطابق مکمل کرلئے جائیں گے۔

پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کے لئے تھل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 36.1 ملین امریکی ڈالر کے مساوی پاک روپے میں مجموعی سرمایہ کاری کی منظوری دی تھی جس میں 24.3 ملین امریکی ڈالر کی ایکویٹی سرمایہ کاری، 5 ملین امریکی ڈالر برائے کاسٹ اوور رن اور 6.8 ملین امریکی ڈالر برائے ڈیپتھ سروسنگ ریزرو بھی شامل ہیں۔ تاحال کمپنی 899 ملین روپے سرمایہ کاری کررہی ہے جو 8.70 ملین امریکی ڈالر کے مساوی ہے۔

تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ

کمپنی نے تھر سندھ میں واقع 330 میگاواٹ مائن ماؤتھ کول۔ فائرڈ پاور جنریشن پلانٹ کو تیار کرنے کے لئے اشتراک کے سلسلے میں نوواٹیکس لمیٹڈ کے ساتھ ایک جوائنٹ وینچر ایگریمنٹ تشکیل دیا ہے۔ یہ پاور پلانٹ سندھ اینگرو کول مائننگ

میکرو۔حبیب پاکستان لمیٹڈ (ایم ایچ پی ایل)

فاضل سپریم کورٹ آف پاکستان نے صدر اسٹور کیلئے ایم ایچ پی ایل کی نظر ثانی پٹیشن مسترد کر دی تھی جس کے نتیجے میں ایم ایچ پی ایل کا صدر اسٹور 11 ستمبر 2015 کو بند کر دیا گیا۔

بعد ازآں 9 دسمبر 2015 کو ہونے والی ایک پیش رفت کے طور پر فاضل سپریم کورٹ آف پاکستان نے نظر ثانی پٹیشن کی بحالی کے لئے آرمی ویلفیئر ٹرسٹ (اے ڈبلیو ٹی) کی درخواست کو منظور کر لیا۔ اپنی 2 فروری 2016 کی سماعت میں معزز چیف جسٹس نے اے ڈبلیو ٹی کی نظر ثانی درخواست کا جائزہ لیتے ہوئے تبصرہ کیا کہ ایم ایچ پی ایل اور وزارتِ دفاع دونوں کو میرٹ پر اپنے نکات پر بحث میں حصہ لینے کا موقع دیا جائے گا جیسا کہ یہ دونوں اے ڈبلیو ٹی کی پٹیشن میں جوابداران ہیں۔

اس معاملے کی آخری سماعت 13 اکتوبر 2016 کو مقرر کی گئی تھی جس میں گزشتہ بینچ سے ایک مختلف بینچ کے بنانے پر بحث کی گئی اور معاملہ نئے بینچ کی تشکیل کے لئے چیف جسٹس کو سپرد کر دیا گیا اگر چہ یہ ضروری ہوا۔

حبیب۔میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل)

ایچ ایم پی ایل کا بنیادی کاروبار ریٹیل اسٹور کی املاک کی ملکیت اور اس کے انتظامات کرنا ہے اور اس سلسلے میں آمدنی کا 90 فیصد حصہ کرائے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس میں کمپنی کی ہولڈنگ 60 فیصد ہے۔

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے دوران ایچ ایم پی ایل نے مجموعی طور پر 123 ملین روپے کے عبوری منافع منقسمہ کا اعلان کیا۔

کمپنی کیش اینڈ کیری ریٹیل کرائے داری کے کاروبار کو فروغ دینے کے لئے مختلف کاروباری مواقع تلاش کرنے اور اس کے اسٹور کی نئی لوکیشنز میں اضافے کیلئے کوشاں ہے۔

اے۔ون انٹر پرائزز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (اے۔ون)

اے۔ون تھل لمیٹڈ کا مکمل ذیلی ادارہ ہے۔ اے۔ون کی ملتان روڈ، لاہور میں واقع اراضی لاہور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) کی جانب سے میٹرو اورنج لائن پروجیکٹ کیلئے حاصل کی گئی تھی۔ اے۔ون نے اپنی اراضی کے لئے ریلیف ادائیگی کے حصول کے سلسل میں ایک رٹ پٹیشن داخل کی جس کے بعد اب ایل ڈی اے نے نوٹیفکیشن کے مطابق تمام واجب الادا زرتلافی کی ادائیگی کر دی ہے اور یہ قانونی مقدمہ خوش اسلوبی سے طے کر لیا گیا ہے۔

میٹرو حبیب کیش اینڈ کیری پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایم ایچ سی پی)

30 جون 2016 کو ختم ہونے والے سال کیلئے تھل لمیٹڈ کے آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات کے نوٹ 10.3 کے مطابق جہاں تھل لمیٹڈ نے میٹرو حبیب کیش اینڈ کیری پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایم ایچ سی پی) میں اپنی ہولڈنگ کے سلسلے میں ایک آپشن رکھا تھا کہ اگر ایم ایچ سی پی مقررہ مالیاتی کارکردگی کے اہداف حاصل نہ کر پائے تو تھل لمیٹڈ کو میٹرو کیش اینڈ کیری انٹرنیشنل ہولڈنگ بی وی (Metro BV) کے حصول کیلئے ایم ایچ سی پی کے شیئرز اس نرخ پر حاصل کر سکتا ہے جس کا تعین ایک پہلے سے متعین میکنزم کی بنیاد پر کیا جائے۔

سال کیلئے آؤٹ لُک مثبت رہے گا جیسا کہ تمام اشاریے ظاہر کرتے ہیں کہ سال کیلئے ڈیمانڈ انتہائی مستحکم رہے گی اور کاروبار اسی رفتار سے سرمائے میں اضافہ کرتا رہے گا۔

پیپر سیک بزنس

سیمنٹ کی صنعت نے گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں وائی ٹی ڈی بنیاد پر تقریباً 6.9 فیصد کی صحتمندانہ شرح نمو رجسٹرڈ کی تاہم ہمارا سیمنٹ کے بیگز کا کاروبار مینوفیکچرنگ کے معاملات اور نئے آلات کی تنصیب میں تاخیر کے باعث زیرِ جائزہ مدت کے دوران دباؤ کا شکار رہا۔ بزنس نے زیرو ڈیوٹی پر ایف ٹی اے کے تحت تیار شدہ بیگز کی درآمدات کی وجہ سے مختلف اقسام کے بیگز کے آرڈرز بھی ضائع کیے جبکہ ہم اپنے خام مال پر بلند تر ڈیوٹی ادا کر رہے ہیں۔ یہ شعبہ اس صورتحال پر کنٹرول اور معاملات طے کرنے کیلئے متعلقہ سرکاری محکموں کے ساتھ رابطے میں ہے۔

آگے بڑھتے ہوئے یہ شعبہ مثبت بہتری کے حصول کی امید رکھتا ہے جبکہ مالی سال کی آخری سہ ماہی میں داخل ہو رہا ہے۔

صنعتی بوریوں اور ایس او ایس (SOS) کیلئے حجم معیشت میں مناسب ترقی کے باعث گزشتہ سال کے مقابلے میں بتدریج بہتری کی جانب گامزن ہے۔

لیمینیٹس بزنس

زیرِ جائزہ مدت کے دوران سیلز گزشتہ سال کی اس مدت کے مقابلے میں 12.1 فیصد تک کم ہوگئیں۔ اس کی بنیادی وجہ ٹیکنیکل گریڈ میلامائٹ اور لیمینیٹڈ بورڈز مارکیٹ کی طلب میں کمی تھی۔ اس شعبہ کا مقصد اپنی پروڈکٹس کیلئے بہتر قیمت فروخت کا حصول ہے تاہم مارکیٹ میں موجود چند دیگر کمپنیوں کی جانب سے غیر اخلاقی کاروباری ہتھکنڈوں کے باعث اس شعبے کو چیلنجز کا سامنا رہا اور نرخوں میں مسابقت اور کم حجم جیسے مسائل درپیش رہے۔

لیمینیٹس بزنس کا منصوبہ ہے کہ منافع کی سطح پر کسی مفاہمت کے بغیر قیمتِ فروخت کی ری پوزیشننگ کے ذریعے اپنا سیلز کا حجم بڑھائے۔ مزید برآں نئی مصنوعات اور رنگوں کا اضافہ کر کے مارکیٹ شیئر کو بڑھایا جائے۔ ہم چوتھی سہ ماہی میں عمومی گریڈ کے میلامائٹ میں بہتر آرڈرز کی امید بھی رکھتے ہیں۔

ذیلی ادارے

تھل بوشوکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ

مالی سال 17-2016 کی تیسری سہ ماہی کمپنی کیلئے رواں سال کی پہلی دو سہ ماہیوں کے مقابلے میں بہتر رہی تاہم صارفین کی جانب سے کم طلب کے باعث سیلز کے طے شدہ اہداف حاصل نہیں کیے جا سکے۔

آپریشنز کی جانب تمام صارفین کی جانب سے ضروریات کسی بھی نقص کے بغیر بروقت پوری کی گئیں اور پورے سال کمپنی کو صارفین کی جانب سے گرین زون میں ریٹ کیا گیا۔ پیداواری کارکردگی بہتر بنانے، کائزن اور اپنے ٹیم ممبران کو کام کرنے کا محفوظ ماحول فراہم کرنے کے ضمن میں توجہ جاری رکھی گئی۔

حکومت چین، تھائی لینڈ اور ترکی کے ساتھ فری ٹریڈ ایگریمینٹس (FTAs) پر بات چیت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس سلسلے میں انتظامیہ نے اپنا موقف بھی پیش کر دیا ہے جس سے آٹو وینڈر انڈسٹری کو تحفظ ملے اور اس معاملے پر مزید پیشرفت بھی جاری ہے۔

نئی آٹوموٹیو ڈیولپمنٹ پالیسی کے تحت جس سے ملک میں نئے آٹوموٹیو اداروں کیلئے پرکشش مراعات حاصل ہوں گی چند نئی او ای ایمز (OEMs) نے اسمبلنگ پلانٹس کے قیام میں دلچسپی ظاہر کی ہے اور حکومت کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ جاری ہے۔ ہم متوقع طور پر آئندہ چند سالوں میں تکمیل حاصل کرلیں گے اور ہمارے بنیادی صارفین کے حجم پر اثرات مرتب کریں گے۔

2016-17 کی آخری سہ ماہی میں فروخت ممکنہ طور پر گزشتہ سال کی اسی مدت کے مطابق رہے گی۔ یہ ہمارے صارفین میں سے ایک ماڈل کا فیز آؤٹ ہے تاہم جس کے اثرات جزوی طور پر ہمارے ایک اور صارف کی جانب سے متعارف کرائے گئے ایک نئی کار ماڈل کے لئے بڑھتی ہوئی طلب کے ذریعے اثر انداز ہوں گے۔ علاوہ ازیں تجارتی گاڑیوں کے شعبے میں ائیر کنڈیشنگ سولوشنز میں طلب بڑھنے کے مثبت اثرات ظاہر ہوئے اگرچہ یہ مجموعی سیلز کے صرف 5 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔

انتظامیہ معیار، صحت، سیفٹی اور انوائرمنٹ بہتر بنانے کے لئے اقدامات جبکہ کاروباری عمل کی مستقل بہتری کے ذریعے لاگت کو محفوظ کرنے پر توجہ دیتی رہے گی۔

تعمیراتی سامان اور اس سے متعلق مصنوعات کا شعبہ

بلڈنگ میٹریل اور منسلکہ مصنوعات کے شعبے کا سیلز ریونیو 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والی 9 ماہ کی مدت کے دوران 3.73 بلین روپے رہا، اس کے مقابلے میں گزشتہ سال کی اس مدت میں یہ رقم 3.03 بلین روپے تھی جس کے نتیجے میں 23 فیصد اضافہ ہوا۔

جوٹ بزنس

جوٹ بزنس نے 9 ماہ کی مدت کے دوران مثبت رجحان برقرار رکھا اور اس کا مارکیٹ شیئر بھی بہتر ہوا۔ اس شعبے نے پیداواری کفایت شعاری، تنخواہ اور دیگر اخراجات کے حجم میں کمی اور انوینٹری سطحوں پر توجہ دی جس کے مثبت نتائج مرتب ہوئے۔

تھل نے گندم کیلئے پیکیجنگ میٹریل کے ایک مرکزی سپلائر کی حیثیت برقرار رکھی اور گزشتہ سال کے مقابلے میں کمتر کیری اوور ذخائر کے باعث اناج کی بوریوں کی بلند ترین طلب کو پورا کرنے کا حامل رہا۔

اس شعبے نے دیگر شعبوں میں طلب بڑھنے، نئے صارفین کی شمولیت اور مختلف مارکیٹوں میں برآمدات بڑھانے کے ضمن میں بہتر شرح نمو ظاہر کی۔

تھل لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کی جائزہ رپورٹ

معزز شیئر ہولڈرز

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے میں بمسرت 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے ڈائریکٹرز کا جائزہ غیر آڈٹ شدہ مجموعی مالیاتی حسابات پیش کر رہا ہوں۔

فنانس کی خاص خاص باتیں

	روپے ملین میں	
	برائے مدتِ مختتمہ 31 مارچ 2017	برائے مدتِ مختتمہ 31 مارچ 2016
سیلز	12,501	10,896
قبل از ٹیکس منافع	4,583	1,976
بعد از ٹیکس منافع	3,434	1,517
فی شیئر آمدنی (روپے میں)	42.38	18.73

کارکردگی کا عمومی جائزہ

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والی 9 ماہ کی مدت کے دوران سیلز ریونیو 12.50 بلین روپے تھا اس کے مقابلے میں گزشتہ سال کی اسی مدت میں یہ رقم 10.89 بلین روپے تھی جس سے 15 فیصد اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس مدت کیلئے منافع بعد از ٹیکس گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں بڑھ کر 1.93 بلین روپے ہو گیا جس کی بنیادی وجہ میٹرو حبیب کیش اینڈ کیری پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ میں شیئرز کی ڈائی ویسمنٹ پر حاصل ہونے والا فائدہ تھا۔ بنیادی اور خالص شدہ آمدنی فی شیئر (ای پی ایس) 42.38 روپے تھی جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 18.73 روپے رہی تھی۔

کاروبار کی مختصر صورتحال۔ انجینئرنگ کا شعبہ

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والی 9 ماہ کی مدت کے دوران شعبہ انجینئرنگ کا سیلز ریونیو 9.36 بلین روپے تھا اس کے برخلاف گزشتہ سال کی اسی مدت میں یہ 8.50 بلین روپے رہا تھا جس کے نتیجے میں 10 فیصد اضافہ ظاہر ہوا۔

آٹو انڈسٹری نے گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 5 فیصد کمی رجسٹرڈ کی جس کی وجہ پنجاب گورنمنٹ کی اپنا روزگار ٹیکسی اسکیم کا موقوف ہو جانا تھا تاہم شعبہ انجینئرنگ ہمارے ایک مرکزی صارف کی جانب سے ایک نئے ماڈل کے متعارف کرائے جانے کے باعث اپنی فروخت انتہائی طور پر بڑھانے کیلئے بدستور کوشاں ہے۔